ہم درِ مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے

نعت
ہم درِ مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے
نور ہی نور تھا دیکھتے رہ گئے

کملی والا گیا لامکاں سے ورئٰ
سب کے سب انبیاء دیکھتے رہ گئے

جس کے صدقے میں پلتے ہیں دونوں جہاں
اس کی جود و سخا دیکھتے رہ گئے

جس کے تلووں کو چومے ہے عرشِ الہٰ
اس کی شانِ عُلیٰ دیکھتے رہ گئے

جس کے لب پہ عدو کے لئے بھی دعا
اس کا خلقِ عُلیٰ دیکھتے رہ گئے

جسکے جلووں سے روشن ہیں دونوں جہاں
وہ حقیقت ہے کیا دیکھتے رہ گئے

روزِ محشر سبھی رب کے دربار میں
کملی والے کی جاہ دیکھتے رہ گئے

حشر کی سختیاں خودبخود چھٹ گئیں
ہم رُخِ مصطفیٰ دیکھتے رہ گئے